# فورٹ ولیم کالج

مغل سلطنت کمزور ہونے کے ساتھ ہی یورپی طاقتوں نے ہندوستان پر قبضہ جمانے کے لیے ریشہ دوانیاں شروع کر دی تھیں۔ انگریز، فرانسیسی اور پرتگیزی ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ بالآخر ۱۷۵۷ء کی جنگ پلاسی نے ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کر دیا اور شمالی ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی کا اقتدار قائم ہو گیا۔

یورپی اقوام نے بہت پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ ہندوستان زیادہ دنوں مغلوں کے زیر نگیں نہ رہے گا اور کوئی یورپی قوم ہی اس پر حکمراں ہوگی۔ اس حقیقت سے بھی سب واقف تھے کہ حاکم قوم کو آخرکار ہندوستانی زبان سے واقفیت ضروری ہوگی۔ اس وقت فارسی حکومت کی زبان تھی، ایک طبقے کی زبان سنسکرت تھی لیکن ایک بول چال کی زبان تھی جسے سارے ملک میں بولا اور سمجھا جاتا تھا۔ یہ اردو زبان تھی جسے ہندی اور ہندوستانی زبان بھی کہا جاتا تھا۔ چنانچہ بعض یورپیوں نے اس زبان کو سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کی نیز اپنے ہم وطنوں کو اسے سکھانا چاہا۔ سب سے پہلے ایک ڈچ جوشوا کیٹلر نے ۱۷۱۵ء میں ہندوستانی زبان کی قواعد سے متعلق ایک چھوٹی سی کتاب لاطینی زبان میں لکھی۔ ایک پادری بنجمن شلز نے ۱۷۴۴ء میں ایک قواعد لکھی اور ۱۷۴۸ء میں انجیل کا اردو میں ترجمہ کیا۔ کلسٹن، ہڈلے اور فرگوسن کے نام بھی قابل ذکر ہیں لیکن سب سے اہم کام ڈاکٹر جان گلکرسٹ کا ہے۔ وہ ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازم تھے اور ۱۷۸۳ء میں ہندوستان آئے۔

...ستانی قواعد اور لغت کے سلسلے میں انھوں نے نہایت بیش قیمت کام کیا۔

ان سب کاموں نے ہندوستانی زبانوں کو سیکھنے کے لیے راستہ ہموار کر دیا تھا لیکن ...نے سمجھ لیا تھا کہ ان چھوٹی چھوٹی کتابوں سے کام نہیں چلے گا۔ اب ہندوستانی ...سیکھنے کا باقاعدہ بندوبست کرنا ہوگا۔ چنانچہ جنوری ۱۷۹۹ء میں کلکتہ میں اورینٹل سیمنری کو ...ئی گیا۔ اس میں انگلستان سے آنے والے انگریز افسروں کو اچھی ہندوستانی سکھائی جاتی ...تھی تاکہ وہ عمدگی سے کاروبار چلا سکیں۔ آخر اس کو بھی ناکافی سمجھا گیا۔ ہندوستان کے مغل شہنشاہ ...نے بنگال اور بہار کی مالگزاری وصول کرنے کا کام ایسٹ انڈیا کمپنی کو سونپ دیا تھا۔ ...لیے اب انگریز افسروں کے لیے ہندوستانی زبانوں کی واقفیت زیادہ ضروری ہو گئی تھی۔ ...مقصد حاصل کرنے کے لیے گورنر جنرل نے کلکتہ میں ایک کالج قائم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ لارڈ ولزلی کا منصوبہ ۱۰ جولائی ۱۸۰۰ء کو منظور ہوا لیکن اس پر ۴ مئی ۱۸۰۰ء کی تاریخ ...لگائی گئی ہے۔ ۴ مئی کو سرنگاپٹم کی جنگ میں سلطان ٹیپو کو شکست ہوئی تھی اور ولزلی اس تاریخ ...کو ہندوستان کی تاریخ میں امر کر دینا چاہتا تھا کیوں کہ اسی دن یہ فیصلہ ہوا تھا کہ آئندہ ...ملک کے حکمراں انگریز ہوں گے۔ اور اسی دن یہ بات سمجھ لی گئی تھی کہ ملک پر راج کرنے کے لیے ملک میں بولی جانے والی زبانوں کو سیکھنا ضروری ہوگا۔ ۴ مئی ۱۸۰۰ء اس کی پہلی سالگرہ تھی۔

یہ کالج فورٹ ولیم نام کے قلعے میں قائم ہوا اس لیے فورٹ ولیم کالج کہلایا۔ لارڈ ولزلی ...نے کالج کے معاملات میں بہت دلچسپی لی۔ انھوں نے کالج میں بہت سے شعبے قائم کیے اور ...استادوں کا انتخاب کیا۔ کالج کے پہلے پرووسٹ (پرنسپل) ڈیوڈ براؤن مقرر ہوئے۔ ڈاکٹر ...گلکرسٹ ہندوستانی زبان کے شعبے کے صدر منتخب ہوئے۔ ہندوستانی زبان سے اس وقت ...اردو مراد لی جاتی تھی۔ گلکرسٹ بہت ذہین اور محنتی انسان تھے۔ انھوں نے بڑی محنت سے ...حاصل کیا تھا۔ بہت شوق کے ساتھ اردو زبان سیکھی تھی اور کئی کتابیں لکھی تھیں۔ بعد کو وہ ایک ...یا۔

"جس گاؤں میں اور جس شہر میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا وہاں میں نے اس زبان (یعنی اردو) کو مقبول پایا۔"

گلکرسٹ نے فورٹ ولیم کالج میں رہ کر اردو زبان کی زبردست خدمت کی۔ انھی کی کوشش سے کالج کے ساتھ ساتھ ایک بڑا کتب خانہ اور پریس بھی قائم کیا گیا تھا جس میں نستعلیق چھاپے کی کتابیں چھاپی جاتی تھیں۔

جب کالج شروع ہوا اور اردو پڑھانے کا وقت آیا تو ایک اور دشواری سامنے آئی۔ معلوم ہوا کہ اردو میں ایسی کتابیں موجود نہیں جو کالج میں پڑھائی جا سکیں۔ اب ان اہل قلم کی تلاش شروع ہوئی جو کتابیں لکھنے کا کام انجام دے سکیں۔ مصنفین کی خدمات حاصل کرنے کے لیے اشتہار جاری کیا گیا۔ اس طرح گلکرسٹ کی کوشش سے کلکتہ میں سارے ملک کے ایسے اہل قلم جمع ہو گئے جو کتابیں لکھنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ ان میں میر امن، میر شیر علی افسوس، میرزا علی لطف، میر بہادر علی حسینی، میر حیدر بخش حیدری، کاظم علی جوان، نہال چند لاہوری، للو لال جی اور بینی نرائن جہاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

کتابیں تیار ہونے لگیں تو انھیں چھاپنے کے لیے کتب خانہ اور پریس قائم کیے گئے۔ گلکرسٹ کی سفارش پر کالج میں قصہ خواں ملازم رکھے گئے جو نو وارد انگریزوں کو آسان زبان میں قصے سنا کر اردو کا ذوق بھی پیدا کر دیتے تھے اور انھیں لفظوں کے درست تلفظ کی تربیت بھی دیتے تھے۔ غرض اردو کے اس محسن نے اردو زبان کے فروغ کے لیے کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے ان کے بارے میں درست فرمایا ہے کہ:

"جو احسان ولی نے اردو شاعری پر کیا تھا وہی احسان گلکرسٹ نے اردو نثر پر کیا ہے۔"

گلکرسٹ کی خواہش تھی کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کالج کی طرف زیادہ توجہ کرے اور اس کے اخراجات کے لیے زیادہ روپیہ منظور کرے مگر کمپنی کی نظر تجارت پر تھی۔ وہ روپیہ خرچ کرنا نہیں بلکہ

ہو چکی تھی۔ آخر کار بد دل ہو کر ڈاکٹر جان گلکرسٹ نے کالج سے استعفیٰ دے دیا اور جلد ہی وہ وقت بھی آ گیا جب کالج ہی بند ہو گیا کیوں کہ کمپنی کا بورڈ آف ڈائرکٹرز کالج کے اخراجات سے عاجز تھا۔

فورٹ ولیم کالج سیویلین یعنی انگریزوں کو ہندوستانی زبان سکھانے کے لیے قائم ہوا تھا اس لیے کالج میں جتنی کتابیں لکھی گئیں وہ عام فہم، آسان اور بول چال کی زبان میں لکھی گئیں۔ میر امن نے اس پر فخر کیا ہے کہ انھوں نے باغ و بہار ٹھیٹ بولی کی زبان میں لکھی ہے۔

یہ درست ہے کہ کالج میں اعلیٰ ادب کی کتابیں نہیں لکھی گئیں۔ قصے کہانیوں کی کتابوں پر زیادہ زور رہا اور ان میں بھی بیشتر تراجم ہیں۔ دراصل کالج کا مقصد محدود اور ضرورت واضح تھی۔ اس کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ بھی درست ہے کہ کالج میں جو کتابیں لکھی گئیں کالج سے باہر ان کی شہرت کا کوئی امکان نہیں ہو سکا لیکن ان کے اثرات دیرپا اور دور رس ثابت ہوئے۔

کالج کی کتابوں میں میر امن کی باغ و بہار، حیدر بخش حیدری کی آرائش محفل، میرزا علی لطف کے تذکرہ گلشن ہند، میر شیر علی افسوس کی باغ اردو، میرزا کاظم علی جوان کے ڈراما شکنتلا اور للو لال جی کی سنگھاسن بتیسی کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔

فورٹ ولیم کالج میں سنسکرت کی طرف بھی توجہ کی گئی۔ یہاں سنسکرت کے قصے بول چال کی زبان میں سنائے جاتے تھے تاکہ اردو کے مصنف ان قصوں کو اپنی زبان میں لکھ لیں اور للو لال جی جو سنسکرت کے ماہر تھے اس کام میں مدد کرتے تھے۔

فورٹ ولیم کالج لارڈ ولزلی کا لگایا ہوا پودا تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ یہ برقرار رہے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کرے۔ انھوں نے ایک بار یہاں تک لکھا تھا کہ:

"اگر یہ کالج ختم ہو گیا تو انگریزی عملداری ہندوستان سے اٹھ جائے گی"

مگر ان کی رائے کو اہمیت نہیں دی گئی اور ۱۸۵۴ء میں اس کالج کو فضول شے سمجھ کر بند کر دیا گیا۔ اس کالج کی خدمات نے اردو نثر کے دامن کو وسیع کیا اور جو نثری سرمایہ یہاں وجود میں آیا

وہ ہمارے ادب کا انمول ذخیرہ ہے اور آج
بھی ہمیں ہمیشہ عزیز رہے گا -

Dr. Rizwana Perween

R.N. College Hajipur Vaishali

Class - M.A 3rd Semester

Paper - IX

Topic:- Fort William College

Date - 18-07-2020

Time - 1: Pm to 2 Pm